سوال

(357) تعدادرکعاتِ تراویح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعظمی دیوبندی صاحب نے لکھا ہے۔"حاصل یہ کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول گیارہ رکعت کا ہے۔(بشرطیکہ وہ ثابت بھی ہو)دوسرا بیس (20) کا ان کے متبعین میں فقط ایک شخص گیارہ رکعت کے قائل تھے اور وہ ابو بکر بن العربی ہیں۔"(رکعات تراویح ص 14)کیا یہ دعویٰ صحیح ہے؟(ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علامہ ابو العباس احمد بن عمر بن ابراہیم القرطبی رحمۃ اللہ علیہ المالکی (متوفی 656ھ) نے لکھا ہے۔

"وقال الشافعي عشرون ركعة وقال كثير من اهل العلم احدي عشرة ركعة اخذا بحديث عائشة المتقدم"

اور شافعی نے کہا: بیس رکعتیں اور بہت سے علماء نے کہا: گیارہ رکعتیں، انھوں نے یہ فیصلہ (اُم المومنین) عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سابقہ حدیث کی بنیاد پر کیا ہے۔

(المعجم لما اشکل من تلخیص کتاب مسلم ج2ص 390۔389 تحت ح 639)

علامہ ابوالعباس کے بارے میں ابن العماد نے لکھا ہے۔

"المالكي المحدث الشاهد نزيل الأسكندرية كان من كبار الأئمة"

(شذرات الذہب ج5ص 274)(ہفت روزہ الاعتصام لاہور 27/جون/1997ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات- صفحہ670

محدث فتویٰ